07 جنوری 2021ء

گورنر اسٹیٹ بینک کی زیر صدارت ڈجیٹل مالی خدمات پر اسٹیک ہولڈرز کا تیسرا اجلاس

بینک دولت پاکستان نے آج ڈجیٹل مالی خدمات پر اسٹیک ہولڈرز کے تیسرے ملک گیر اجلاس کا انعقاد کیا، جس کی صدارت گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کی۔ ان اجلاسوں کا مقصد پاکستان میں ڈجیٹل مالی خدمات اور ادائیگیوں کو فروغ دینے کے ایجنڈے پر کام میں تیزی لانا ہے۔ اس اجلاس میں عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر، سیکریٹری ایم او آئی ٹی ٹی، اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان ریونیو (اے جی پی آر)، سیکریٹری بی آئی ایس پی، نادرا، پی ٹی اے، بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن (بی ایم جی ایف)، کاراندازکے نمائندوں اور ٹیلی کام کمپنیوں اور الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (ای ایم آئیز) کے سی ای اوز، صدور اور بعض دیگر فریقوں نے شرکت کی۔

گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے فورم کو اسٹیک ہولڈرز کے گذشتہ مشاورتی اجلاس کے بعد ہونے والی خاص پیش رفتوں اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے ڈجیٹل ادائیگیوں میں سہولت دینے کے متعلق کیے گئے اہم اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کے زیر انتظام شراکت داروں کے اشتراک سے پاکستان کے فوری ادائیگی کے نظام کے منصوبے پر کافی پیش رفت ہوچکی ہے اور وزیر اعظم پاکستان جلد اس کے پہلے مرحلے کا افتتاح کریں گے۔ اس مرحلے میں سینٹرل ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) سرمایہ کاروں کے بینک کھاتوں میں ڈیوڈنڈ ادائیگیوں کی فوری منتقلی کے قابل ہوجائے گی۔ گورنر باقر نے کہا کہ کووڈ19 کے سبب مشکلات کے باوجود معقول وقت میں اس مرحلے کی تکمیل قابل ستائش ہے اور اسٹیٹ بینک اپنے شراکت داروں اور دیگر فریقوں کے مسلسل تعاون کو سراہتا ہے۔ انہوں نے بعض دیگر اقدامات کے ذریعے ملک میں ڈجیٹائزیشن کی رفتار بڑھانے والے اقدامات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈجیٹل اکاؤنٹ کھولنے کا آغاز اور بینکوں کی جانب سے نان ریزیڈنٹ پاکستانیوں کو روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے لائف اسٹائل بینکاری اور سرمایہ کاریوں کے مواقع کی کامیابی سے فراہمی ایک غیر معمولی اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک نے ای ایم آئیز کے لیے لائسنس کی درخواست کے پروسیس کو بھی فاسٹ ٹریک بنایا ہے، جس سے انہیں غیر بینک افراد کے لیے بھی ڈجیٹل ادائیگیوں کی فراہمی میں تیزی لانے کا موقع ملے گا۔ خردہ ادائیگیوں اور وینچر کیپیٹل فنڈز کے سرحد پار بہاؤ میں سہولت دینے کے لیے بھی اسٹیٹ بینک نے زرمبادلہ مینوئل میں ترامیم کی ہیں تاکہ ادائیگیوں کو آسان بنایا جاسکے۔

گورنر نے بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور ان کے مقامی نمائندے کاراندازپاکستان، اسٹیٹ بینک کے نفاذی شراکت دار، میک کنزی پاکستان، اور ٹیکنالوجی شراکت دار سی ایم اے کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے کووڈ وبا کے دوران چیلنجوں اور سفری پابندیوں وغیرہ کے باوجود مکمل معاونت فراہم کی تاکہ پاکستان کے فوری ادائیگیوں کے نظام پر کام تیز کیا جاسکے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے تنخواہوں اور پنشنوں کی تقسیم کے لیے فوری نظام ادائیگی پلیٹ فارم کے حوالے سے مدد دینے پر اے جی پی آر اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی جانب سے ادائیگی پلیٹ فارم کے ذریعے احساس پروگرام کی ادائیگیوں کے اجرا میں دلچسپی لینے کو سراہا۔

اجلاس کے دوران اسٹیٹ بینک نے ڈجیٹل مالی خدمات تک سستی رسائی کے حوالے سے بھی اپنے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے ڈجیٹل ذرائع جیسے بین البینک رقوم کی منتقلی (IBFT) کے چارجز کو حتمی شکل دینے میں پیش رفت سے بھی اسٹیک ہولڈرز کو مطلع کیا۔ شرکا سے ان کی رائے اور مشورے بھی طلب کیے گئے، جنہوں نے ملک میں ڈجیٹل مالی خدمات کے پھیلاؤ میں اسٹیٹ بینک کی موثر کوششوں کی تعریف کی، جو مالی اداروں اور عوام الناس دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

***